بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سنایا خان نے یہ ناول (باہمت) صرف اور صرف نیو ایرا میگزین (New Era Magazine) کیلئے لکھا ہے۔اس ناول (باہمت) کے تمام جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام صرف اور صرف نیو ایرا میگزین (New Era Magazine) کے نام محفوظ کیے جاتے ہیں۔ لہذا کسی بھی ادارے،ڈائجسٹ،سوشل میڈیا یا،ویب سائٹ یا کوئی بھی فرد بمعہ مصنف کو اس کا کوئی بھی حصہ کسی بھی صورت میں شائع کرنے کی سخت ممانعت ہے۔ عمل درآمد نہ کرنے کی صورت میں قانونی کاروائی کی جائے گی۔

شکریہ

ادارہ: نیو ایرا میگزین

****

زین چاچا آپ ۔۔۔۔۔۔؟؟؟؟ اوے پتر تم میرا نام کیسے جانتے ہو بھلا۔۔۔؟؟ میں ضیا ہوں اور یہ اعجاز بھائی ہیں ۔۔۔آپ کریم الدین کو جانتے ہیں ۔۔۔ اسے کیسے بھول سکتا ہوں میرا جگری میرا بھائی تھا پر تم کون ہو بھلا جو مجھے بھی جانتے ہو اور کریم الدین کو بھی ۔۔۔ ہم آپ کے اسی دوست کے بیٹے ہیں ۔۔ واہ پتر ملے بھی تو کیسے ملے تم لوگ کریم الدین کہاں ہے ۔۔؟؟ ابا کا تو انتقال ہوگیا دو سال پہلے ۔۔۔۔ آہ۔۔۔۔جو رب سوھنے کو منظور لیکن یہ سب کیا ہے تم دونوں بھائی ہوکر غیروں کی طرح آپس میں لڑ رہے ہو ۔۔۔ چاچا۔۔۔۔وہ ۔۔۔ اعجاز صاحب نے کچھ کہنا چاہا تو نصرت بیگم نے خاموش کروادیا ۔۔ دیکھیں آپ چچا ہوں یا جو کوئی یہ ہمارے گھر کا مسئلہ ہے آپ بیچ میں نا ہی آئیں تو بہتر ہے ۔۔۔ او پتر یہ میرے بچے ہیں اپنے بچوں کے لئے بولنے سے تو تو کیا کوئی مجھے نہیں روک سکتا اور پتر اعجاز تو کیا عورتوں کی طرح پیچھے کھڑا ہے بیگم کے چٹکی بھرنے پر خاموش ہوگیا اتنا بھی دم نہیں تجھ میں تو ۔۔۔۔۔ بابا ہمیں دیر ہورہی ہے ۔۔۔مناہل کہتی ہے ہاں بیٹا چلو ۔۔۔۔۔ ضیاء صاحب اپنی فیملی کو لے کر جانے

لگتے ہیں۔۔۔ او رک کہاں جا رہا ہے اس وقت لڑکیوں کو لے کر ۔۔ چچا اللہ کی زمین بہت بڑی ہے کہیں بھی چلا جاؤں گا کہیں نہیں میرے ساتھ جائے گا ۔۔۔ نہیں نہیں دادا جی ہم کرلیں گے آپنا انتظام آپ پریشان نہیں ہوں ۔۔۔ تو چپ کر ابھی تیرے باپ کے کان کھینچے دے ۔۔۔ چچا مناہل ٹھیک کہہ رہی ہے اپ پریشان نہیں ہوں ۔۔ اچھا اب تو اتنا بڑا ہوگیا ہے جو مجھے پڑھا رہا ہے چل میرے ساتھ ۔۔ نہیں چاچا اچھا نہیں لگتا ایسے آپ کے گھر لوگ پہلے ہی ناجانے میری بیٹی کو کیا کچھ کہہ چکے ہیں میں نہیں چاہتا کہ آگے کسی کو پھر کوئی موقع ملے ۔۔۔نصرت بیگم اور ہارون کی طرف دیکھتے کہتے ہیں ۔۔ میں سمجھتا ہوں تیری بات اس کا بھی حل ہے میرے پاس ہاں تو الیاس پتر تجھے تو کوئی اعتراض نہیں ہوگا نا اگر میں اپنی مرضی سے تیری بہو لاؤں ۔۔۔ نہیں ابا جی ہمیں کیا اعتراض ہوگا ۔۔۔ تو بس ۔۔۔ہاں تو ضیاء میں تجھ سے تیری بیٹی کا ہاتھ اپنے پوتے سعد کے لئے مانگتا ہوں ۔۔۔ چچا یہ آپ کیا کہہ رہے ہیں ۔۔۔ کیا مطلب کیا کہہ رہی ہوں میں نے تو پہلے ہی سوچا ہوا تھا کہ جب بھی کریم سے ملوں گا تو دونوں اپنی دوستی

کو گھرے بندھن میں جوڑ دیں گے ۔۔تو بس آگیا اب موقع ۔۔۔ پر ۔۔۔۔۔ پر ور کچھ نہیں تو بتادے جلدی میں ابھی نکاح پڑھا کر لے جاتا ہوں ٹھیک ہے مناہل بیٹا آپ کو کوئ اعتراض تو نہیں ہے ۔۔۔ جیسے آپ سب کو ٹھیک لگے ۔۔ چل پتر سعد کو بلا ۔۔۔۔۔ دادا کیا ہوا سب خیریت ہے ۔۔۔سعد اور ریحان اندر آکے پوچھتے ہیں ۔۔۔ ہاں سب ٹھیک ہے تیرا نکاح کر رہا ہوں اگر تجھے کوئ اعتراض نا ہو تو ۔۔۔۔ ریحان سعد دونوں ایک دوسرے کو دیکھتے ہیں ۔۔۔۔ دادا کیوں سارہ سے کٹوائیں گے ۔۔۔ریحان شرماتے ہوئے کہتا ہے ۔۔ او تیری نہیں سعد کی بات کررہا ہوں اوہ۔۔۔۔۔۔مجھے لگا ۔۔۔ ہاں کیا لگا ۔۔۔سارہ گھور کر پوچھتی ہے ۔۔۔۔ کچھ نہیں کچھ نہیں بیگم میں تو بس ایسے ہی کہہ رہا تھا تو چپ کرے گا ۔۔۔۔سعد کہتا ہے دادا لیکن ۔۔۔۔۔ کیا لیکن کیا کوئ مسئلہ ہے ۔۔۔مسزز الیاس پوچھتی ہیں اتنی اچھی بچی ہے اور کیا چاہئے ۔۔ میں نے کب کہا بری ہے ۔۔۔۔میں تو بس ۔۔۔۔ اوئے ہوئے آنٹی منڈا تو پہلے ہی راضی ہے بس نکاح پڑھائیں ۔۔۔۔سعد سے پہلے ریحان بول پڑتا ہے ۔۔ سعد اور ریحان دونوں گتھم گتھم ہو جاتے

ہیں ۔۔۔ چھوڑو دونوں ہر جگہ بچے بن جاتے ہو ۔۔۔مسزز الیاس

دونوں کو ہٹاتی ہیں ۔۔ نکاح کے بعد ضیاء صاحب سعد کے گھر آجاتے

ہیں ۔۔۔رخصتی ابھی ضیاء صاحب نہیں دیتے مناہل کے کہنے پر کچھ وقت

کے لیتے ہیں دادا جی مجھے آپ سے بات کرنی ہے ۔۔۔۔گھر کے گیٹ

پر ہی مناہل کہتی ہے کیا ہوا پتر اندر تو چل پہلے پھر بات کرلیتے ہیں

۔۔۔ نہیں ۔۔۔۔پہلے آپ میری بات سنیں ۔۔۔۔ اچھا بول پتر ۔۔۔

دادا جی ہم کل یہاں سے کہیں اور چلے جائیں گے اور آپ نہیں

روکیں گے ۔۔۔۔۔ کیا ۔۔۔۔۔

یہ کیا کہہ رہی ہے پتر تو ۔۔۔۔ اوئے رک دیکھ ۔۔۔یہ تو جانے کی

بات کررہی ہے ۔۔۔ریحان نے مناہل کی بات سن کر سعد کو کھینچا

۔۔۔۔ کیا ہوا ۔۔۔؟اب کیا مسئلہ ہوگیا سعد نے حیران ہوکر دیکھا۔۔اور

دونوں دادا اور مناہل کے قریب ہی آگئے ۔۔ دیکھیے دادا جی میں نے

آپ کی بات مانی یہاں آگئ سب کو لیکر لیکن اب یہ ٹھیک نہیں ہے

کہ میں اپنی فیملی کے ساتھ یہاں رہوں ۔۔۔۔ بیٹا کیسی بات کر رہی ہو

یہ تمھارا ہی گھر ہے تم جسے چاہو اپنے ساتھ رکھو ۔۔۔مسزز الیاس نے

پیار سے مناہل کے سر پر ہاتھ رکھا ۔۔ شکریہ آنٹی ۔۔پر میری عادت نہیں ہے گھما پھرا کر بات کرنے کی اس لئے صاف کہہ رہی ہوں برا مت مانئے گا ۔۔۔ابھی یہ گھر میرا کامل طور پر نہیں ہے اس لیے میں یہاں اپنی مرضی من مانی چلانے کی جرات نہیں رکھتی ۔۔اور میں ہر گز یہ نہیں چاہوں گی کہ میرے ماں باپ اس طرح سے یہاں رہیں میں اچھے سے جانتی ہوں اگر وہ کچھ نہیں بھی کہیں گے تب بھی ان کا دل اس سب سے بہت دکھی رہے گا وہ یہاں سکون سے نہیں رہ سکیں گے ان کے دل پر بوجھ ہی رہے گا ۔۔۔اس لئے پلیز آنٹی مجھے نہیں روکیں ۔۔مناہل نے مسزز الیاس کے آگے نظریں جھکائے اپنے دل کی ساری بات کہہ دی میں تمھاری بات سمجھ رہی ہوں بیٹا پر۔۔۔۔۔۔۔ چھوڑ دے پتر یہ لڑکی اپنے اصول کی پکی نکلی ہے ۔۔۔چل پتر ٹھیک ہے تو یہاں سے جانا چاہتی ہے چلی جانا ۔۔۔لیکن۔۔۔اب جب میں نے تیری ایک مانی ہے تو تجھے بھی میری ایک ماننی پڑے گی ۔۔بول منظور ہے ۔۔۔۔ اگر ماننے والی ہوئی تو ضرور مانوں گی ۔۔۔۔ واہ پتر واہ ۔۔۔۔بس یہی اہمیت ہے بڑوں کی نا۔۔۔۔۔۔دادا نے منہ لٹکا کر

کہا۔۔ لے بیٹا دادا کے ڈرامے شروع۔۔۔ریحان نے سعد کو آنکھ
ماری۔۔۔ ارے دادا جی کیا ہوگیا آپ کو ۔۔۔اچھا چلیں ٹھیک ہے میں
آپ کی بات مان لوں گی بس خوش ۔۔ یہ ہوئی نا میری پوتی بہو والی
بات ۔۔۔۔جیوندی رہ۔۔ دادا کی بات پر سب کے ہنسی کے فوارے
چھوٹ پڑے ۔۔ اب بتائیں نا ۔۔۔۔۔۔صباء نے بے چینی سے پوچھا ۔۔
یہ اب میں کل ہی بتاؤں گا رات بھی کافی ہوگئ ہے اور سب کافی دیر
سے گیٹ پر کھڑے ہیں گلی والے کیا سوچیں گے تو گھر میں چل کر
آرام کر لو صبح بات کریں گے ۔۔۔ لیکن دادا جی ۔۔۔مناہل نے کچھ کہنا
چاہا ۔۔ لیکن ویلن صبح دیکھ لیں گے پتر تو تو جوان ہے تھکی نہیں ہوگی
کھڑی بھی رہ سکتی ہے صبح تک لیکن میں تو بوڑھا ہوں میرا خیال کر
لے اور آرام کر لے ۔۔۔۔۔ آپ بہت ڈرامے باز ہیں ویسے
۔۔۔مناہل نے ہار مان کر کہا ۔۔۔ ابھی آپ نے ادا کے ڈرامے دیکھے
کہاں ہیں کیوں سعد صحیح کہا نا میں نے ۔۔۔۔ریحان نے سعد کے کہانی
مار کر کہا ۔۔۔ سالے تجھے گھر نہیں جانا کیا کیا ہر وقت سسرال میں پڑا
رہتا ہے ۔۔۔۔ اویلو یہ سسرال سے پہلے میری خالہ کا گھر ہے تو اس

لئے تانے کسی اور کو دینا اور ہاں ایک بات اور میں تیرا سالہ نہیں ہوں ۔۔۔۔یہ کہتے ساتھ ہی ریحان نے دوڑ لگائی اور سب کو اللہ حافظ کہتا گاڑی میں بیٹھ گیا ۔۔۔

اگلے دن ناشتے کے بعد ہی مناہل نے جانے کی تیاری کی ۔۔۔ پتر میری گل تو سن لے پھر جانا۔۔ جی دادا جی ۔۔۔ دیکھ پتر اب تو میری بہو ہے اور اس گھر کی عزت ہے ۔۔۔اس لئے تو کہیں پریشان پھرے یہ میں برداشت نہیں کرسکتا ۔۔۔اس لئے میرا ایک فلیٹ یہ سامنے ہے تو اس میں رہ لے مجھے بھی اطمینان رہے گا اور سن اب لیکن ویکن کہیں سے نہیں لانا نہیں تو اپنی چھڑی سے ہی تیری پٹائی کرنی پڑے گی ۔۔۔۔ مناہل کو ہنسی آگئی دادا کی بات سن کر ۔۔۔ ٹھیک ہے نہیں لاتی لیکن ویکن پر آپ مجھ سے کرایہ تو لیں گے نا ۔۔۔ رک تو نہیں مانے بغیر مار کھائے اوئے سعد تیری بیوی بہت باتونی ہے سنبھل کے رہیں ۔۔۔۔۔ دادا کے جملوں پر مناہل نے خاموشی اختیار کرنے میں عافیت جانی ۔۔

آفیسرز آج ــ

میں آپ سب کو ایک بہت ہی ہونہار اور قابل سیکریٹ آفیسر سے ملوانے جا رہا ہوں جو آپ سب کے ساتھ اس نئے پروجیکٹ پر کام کریں گی ۔۔۔۔ یس سر ۔۔ سو مس مناہل ۔۔۔کم ان کیپٹن مناہل رپورٹنگ سر ۔۔۔ یونیفارم پر سلیقے سے حجاب لئے مناہل سعد اور ریحان کے سامنے کھڑی تھی ۔۔ ابے یہ کیا ہے ۔۔۔۔۔یہ تو ۔۔۔۔ریحان کے سمجھ نہیں آرہا تھا کہ کیا کہے ۔۔۔۔ سعد کی حالت بھی ریحان سے کم نا تھی ۔۔۔۔ ویسے آپ کو ایسے دیکھ کر اچھا لگا ۔۔۔ اس سے پہلے کہ سعد کچھ کہتا مناہل نے وہاں سے جانے میں عافیت جانی ۔۔۔ میں چلتی ہوں اللہ حافظ ۔ ارے جب منزل ایک ہے تو ساتھ ہی چلتے ہیں ۔۔۔ نہیں ۔۔۔اپ بھول رہے ہیں میں ایک سیکریٹ آفیسر ہوں اور سیکریٹ آفیسر ایسے نہیں گھومتے ۔۔۔ اوہ سوری ۔۔۔۔سعد کا منہ اتر گیا جو مناہل سے چھپا نہیں رہا آپ مجھے بیس سے کچھ آگے پارک کی طرف ملیں ۔۔۔ سعد کی بات اور اس کا دمکتا چہرہ دیکھے بغیر مناہل وہا ں سے چلی گئ ۔۔۔۔ کچھ کھائیں گی ۔۔۔۔ڈرائیو کرتے ہوئے سعد نے پوچھا نہیں تھینکس۔۔۔۔ پر مجھے تو بھوک لگی ہے اس لئے برگر لارہا ہوں

آرام سے کھالیں ۔۔۔ لیکن ۔۔۔۔۔ ایک تو آپ کے پاس لیکن کی شاید دکان ہے ۔۔۔۔بھئ آپ کا شوہر ہوں تو آپ کو مجھ سے شرمانے کی کوئ ضرورت نہیں ہے ۔۔۔۔اورساتھ اب ہم کولیک بھی ہیں تو بس ۔۔۔نو تھینک یو نو لیکن ویکن ۔۔۔ جی ۔۔۔۔ کچھ کہا آپ نے ۔۔۔ نہیں ۔۔۔ دادا تو کہہ رہے تھے آپ بہت بولتی ہیں یہاں تو بس میں بولے جارہا ہوں ۔۔۔ مناہل نے بس مسکرانے پر اکتفاء کیا اور اس مسکراہٹ کو بھی سعد دیکھ نا سکا ۔۔۔۔۔

\-- او بھائ

بس کردے کیوں جلا رہا ہے اپنی کو گھما پھرا کر ۔۔۔ریحان نے مناہل کو سعد کی گاڑی سے اترتے دیکھ سعد کو وہیں پکڑ لیا ۔۔۔ صبر کرکے بے صبرے دو دن بعد تو بھی اپنی کو گھما لینا ۔۔اور کہاں کے مزے یار سارے راستے خاموش بت بنے بیٹھی تھیں میڈم ۔۔ ہاہاہا ۔۔۔یار ویسے تیرے ساتھ بہت برا ہوا کہیں سے نہیں لگ رہا تیری شادی ہوئ ہے ۔۔۔ بس اب تو شروع مت ہوجانا چل چائے پیتے ہیں ۔۔۔

\-- بیٹا یہ آج

سارہ کی مہندی میں تم پہننا۔۔ لیکن آنٹی ۔۔۔ آنٹی نہیں ماما۔۔۔ جی ماما ۔۔میں یہ کیسے ۔۔ کیا مطلب کیسے آپ کی اور سعد کی شادی اتنی جلدی جلدی میں ہوئی کہ کچھ کر ہی نہیں سکے اب سب خاندان کے لوگ بھی آئیں گے تو میں چاہتی ہوں میری بہو جو بہت پیاری ہے اس کی بھی چھوٹی سی رسم ہوجا ئے ۔۔ لیکن آنٹی آپ جانتی ہیں کہ میں ۔۔۔۔ جانتی ہوں کہ میری بہو صرف میرے بیٹے کی نظروں کا چاند ہے اس لئے پارٹیشن رکھا ہے پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے اچھے سے تیار ہونا ۔۔۔ جی ۔۔۔مناہل فرمانبرداری سے سر جھکا لیتی ہے ۔۔ جیتی رہو خوش رہو ۔۔۔مسزز الیاس مناہل کے پیار کرکے اسے دعا دے کر چلی جاتی ہیں ۔ یار یہ کیا ہے ۔۔۔۔غلط بات ہے ریحان کا موڈ پارٹیشن دیکھ کر کافی خراب ہو جاتا ہے ۔۔یار کیا قسمت پائی ہے اپنی بیویوں کو بھی نہیں دیکھ سکتے ہم ۔۔۔ چل نا کچھ نہیں ہوتا دیکھ لینا آرام سے ۔۔۔ یار تیرا دل نہیں کرتا بھابھی کو دیکھنے کا ۔۔ کرتا تو ہے پر کیا کروں ۔۔ دیکھ میرے پاس ایک آئیڈیا ہے ۔۔۔ کیا ۔۔۔ پہلے تو قسم کھا کے چیخے گا نہیں اور دوسرا بات مانے گا بھی ۔۔ بول نا ۔

New Era Magazine

۔قسم نہیں کھارہا لیکن دیکھ لوں گا ۔۔۔ نہیں تو نہیں کرے گا ۔۔ بتانا ہے تو بتا ورنا میں چلا ۔۔۔ اچھا سن ۔۔۔۔ریحان نے سعد کے کان میں کچھ کہا جس پر سعد نے ایک گھونسا ریحان کے لگایا ۔۔۔ پاگل ہے کیا لیڈیز سوٹ پہن کر جائیں گے ہم وہاں دماغ خراب ہو گیا ہے تیرا ۔۔۔ یار جاب پر بھی تو کبھی کبھار ایسا گیٹ اپ کرنا پڑتا ہے نا تو یہاں کیوں نہیں۔۔ تیرا دماغ ٹھیک ہے وہ مجبوری ہے یہ مجبوری نہیں ہے ۔۔ کیا کوریا ہے پتر جی کیوں بحث کررہے ہو ۔۔ کچھ نہیں دادا آپ وہاں بیٹھیں نا آرام سے ۔۔۔۔ریحان ایک دم کھسیا گیا ۔۔ او پتر وہاں بیٹھا تو تم دونوں کی مدد کیسے کروں گا ۔۔۔ مطلب ۔۔۔دونوں ایک ساتھ چیخے ۔۔ آرام نال لڑکوں ۔۔۔ مجھے پتا ہے تم دونوں اپنی گھر والیوں کو دیکھنا چاہتے ہو تو اس میں میں ایک واحد ہوں جو تمھاری مدد کر سکتا ہے ۔۔لیکن میری ایک شرط ہے ۔۔ اوئے واہ دادا جی کی جے مجھے ساری شرطیں منظور ہیں ۔۔ریحان نے جوش میں کہا ۔۔ اور شرط کیا ہے ۔۔۔یہی نا کہ آپ کو میٹھائی کھلائے جائے تو نہیں مجھے منظور نہیں ہے۔۔ ارے پتر جی مٹھائی تو میں نے کسی اور پارٹی سے

New Era Magazine

کھالی ہے ۔۔ پھر ۔۔۔۔۔۔ کل کھیتوں میں مجھے لے کر جانا پڑے گا ۔۔۔ بس ہوگیا کام آپ کا ۔۔۔ریحان پھر بول پڑا ۔۔۔ کیا واقعی بس اتنی بات ہے ۔۔ ہاں ہاں ۔۔۔ ٹھیک ہے ۔۔ یہ ہوئی نا بات اب سنو ۔۔سارہ پتر کو صبااس کے روم میں لے کر گئی ہے میں نے اس سے کہہ دیا ہے کھڑکی کھول دے تاکہ تو سارہ کو دیکھ سکے اب جا ۔۔۔۔۔۔۔ ریحان نے سنا اور بس یہ جا وہ جا ۔۔ اور میں کہاں گیا ۔۔۔۔سعد نے دادا کو جاتے دیکھا ۔ تو تیری والی کو بہلانا مشکل ہے اس کا حل تو خود نکال ۔۔ یہ غلط ہے ڈوڈ ۔۔۔۔سعد کا چہرہ اتر گیا ۔ ارے میرے لال رو کیوں رہا ہے سن ۔۔۔مناہل بٹیا کچن میں ہے میرے لئے قہوہ بنا رہی ہے اب آگے تو خود سمجھ دار ہے ۔۔۔ او تھینک یو مائی سویٹ ہارٹ ۔۔۔کہتے ساتھ ہی سعد دادا کے گلے لگ گیا ۔۔ او بغیرت میں تیرا سویٹ ہارٹ کہاں سے ہو گیا ۔۔۔ ہاہاہا بڑی آپ تو میرا سب کچھ ہو ۔۔۔۔۔سعد دادا کے ماتھے پر بوسہ دیتے ہوئے وہاں سے بھاگ گیا ۔۔ اخ اخ اخ۔۔۔۔۔۔کیا مجھے کافی مل سکتی ہے ۔۔۔۔ مناہل جو مایوں کے پیلے اور مہندی کلر کے جوڑے میں لائٹ سا میک

اپ کئے سر پر دوپٹہ اسٹائل سے سیٹ کئے کوئ ابسرا لگ رہی تھی
۔۔۔۔کچن میں اپنے آپ میں مگن کام میں لگی ہوتی ہے سعد کی آواز پر
ایک دم اچھل جاتی ہے ۔۔۔ آپ ۔۔۔۔۔یہاں ۔۔۔۔ جی ۔۔۔میں
یہاں ۔۔کیا میں یہاں نہیں آسکتا ۔۔۔ نہیں میرا مطلب یہ نہیں تھا
۔۔ بہت پیاری لگ رہی ہیں آپ ۔۔۔ کافی بناتی مناہل کے ہاتھ وہیں
رک گئے ۔۔ جی۔۔۔۔۔۔۔ کچھ نہیں ۔۔۔کافی پلیز ۔۔۔۔۔ تھینکس
فار کافی اینڈ تھینکس فار کمینگ ان مائ لائف ۔ سعد کہتا ویاں سے چلا
گیا ۔۔لیکن پیچھے مناہل سن کھڑی رہ گئ ۔۔

☆☆☆☆☆

(جاری ہے۔)

نوٹ

باہمت از سنا یا خان پڑھنے کے بعد اپنی رائے سے ضرور آگاہ کریں۔ نظرِثانی کرتے ہوئے اس بات کو یقینی بنایا گیاہے کہ کسی قسم کی غلطی نہ ہوا گر پھر بھی کوئی غلطی رہ گئی ہو تو اس کی نشاندہی ضرور کریں تا کہ ہم اس کو بہتر کر سکیں۔

تعاون کا طلبگار

ادارہ(نیو ایرا میگزین)

New Era Magazine